نعت

وہ ابتداؤں کی ابتدا ہے، وہ انتہاؤں کی انتہا ہے
ثنا کرے اس کی کوئی کیوں کر، بشر ہے لیکن خدا نما ہے
وہ کون ہے منتظر تھا جس کا جہانِ نورانیاں ازل سے
گواہ ہے کہکشاں ابھی تک کہ کوئی اس راہ سے گیا ہے
انہی کا مسکن انہی کا گھر ہیں، انہی کی نسبت سے معتبر ہیں
حرم ہو، طیبہ ہو، میرا دل ہو، یہ سب وہی ایک سلسلہ ہے
نہیں ہے کوئی مثیل اس کا، نہیں ہے کوئی نظیر اس کا
وہ شخص بھی ہے، وہ عکس بھی ہے اور آپ اپنا ہی آئینہ ہے

''چراغ نیم شب''
(سلیم احمد)